

ریاستی حکومت نے مویشیوں کے مصنوعی استقرار حمل اور مویشی افزائش نسل سہولیات کیلئے سبھی اضلاع کو تقریباً چھ کروڑ روپے کی رقم جاری کی

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے گائے اور بھینسوں میں مصنوعی استقرار حمل کے ذریعہ مویشی افزائش سہولیات کے سدھار اور توسیع نیز بیف کے توسط سے مویشی زچگی سہولت مہیا کرانے کیلئے رواں مالیاتی سال کیلئے پانچ کروڑ ۸۳ لاکھ ۳۲ ہزار ۵۰۰ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس اسکیم کے ذریعہ مویشی پروروں کے گھر پر گائے، بھنسون میں مصنوعی استقرار حمل اور مویشی افزائش نسل سہولت مہیا کرائی جاتی ہے۔

اس رقم کو مصنوعی استقرار حمل اور مویشی افزائش نسل سہولت کیلئے مویشی پروروں میں بیداری پیدا کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر تشہیر، ادویہ اور کیمیا پر خرچ کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ متعلقہ اضلاع کے مویشی طبیبی افسران کے استعمال کیلئے دیگر اشیاء پر خرچ کیا جائیگا۔

اس ضمن میں محکمہ مویشی پروری کے ذریعہ سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اترپردیش حکومت، مویشی پروری محکمہ کے اسپیشل سکرٹری ذریعہ سبھی اضلاع کے چیف مویشی طبیبی افسران کو منظور رقم کا خرچ حکومت ہند نیز ریاستی حکومت کے طے شدہ پیمانوں اور ہدایات کے مطابق ہی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

جے.ای.ای.اے.ای.ایس. سے متاثرہ منطقوں گورکھپور اور بستی کے اضلاع کی ۱۳۹ پینے کے پانی سے متعلق اسکیموں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر مملکت دیہی ترقیات (آزاد چارج) اور وزیر ریاست برائے طب و صحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے جے.ای.ای.اے.ای.ایس. سے سب سے زیادہ متاثرہ منطقہ گورکھپور اور بستی کے اضلاع میں دیہی ترقیات محکمہ کے تحت زیر تعمیر ۱۳۹ پینے کے پانی سے متعلق اسکیموں، جو ۷۵ فیصد سے زائد پوری ہو چکی ہوں، کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کرانے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان پروجیکٹوں کیلئے ۳۴،۱۳۷ کروڑ روپے کی رقم مہیا کرائی گئی ہے۔

ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے یہ اطلاع آج ودھان بھون واقع اپنے دفتر میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ ان سبھی پروجیکٹوں کے تحت جاری کاموں کو دسمبر ۲۰۱۷ تک پورا کرنے کیلئے لائحہ عمل بنایا گیا ہے اور اس سمت تیزی سے کام کرائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک ۵۸ پروجیکٹ مکمل بھی ہو چکے ہیں۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ آسیرنک اور فلورائیڈ سے متاثرہ بستیوں کی ۷۵ فیصد سے زائد پیش رفت والے سبھی پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ سبھی کام مارچ ۲۰۱۹ تک مکمل کر لئے جائیں گے۔ ریاستی حکومت آسیرنک فلورائیڈ سے متاثرہ علاقوں میں صاف پینے کا پانی مہیا کرانے کیلئے پابند عہد ہے۔ اس سمت میں تیزی سے کام کرانے کیلئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے۔

ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے بتایا کہ جن بستیوں میں گزشتہ برسوں سے دماغی بخار کے باعث کافی جانی نقصان ہوا تھا، ان میں پائپ لائن کے ذریعہ پینے کا پانی کی اسکیم سے مربوط نہ ہونے والی سبھی ۵۱ بستیوں میں منی پائپ لائن پینے کا پانی سے متعلق اسکیم منظور کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

کیلاش مانسروور بھون کی تعمیر کیلئے ۱۷ کروڑ روپے جاری

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش حکومت کے محکمہ مذہبی امور کے ذریعہ ضلع غازی آباد کے کیلاش مانسروور بھون کی تعمیر کیلئے پہلی قسط کے طور پر ۱۷ کروڑ روپے کی منظوری دے دی گئی ہے۔

محکمہ مذہبی امور کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ کیلاش مانسروور یا ترا بھون کی تعمیر پر ریاستی منصوبہ بندی ادارہ کے ذریعہ کل ۴۲ کروڑ ۹۳ لاکھ ۵۹ ہزار کی رقم کا اندازہ لگایا گیا تھا، جس کے مقابلے یہ رقم منظور کی گئی ہے۔

بھون کی تعمیر کیلئے گورنمنٹ کنسٹرکشن کارپوریشن کو کارگزار ادارہ بنایا گیا ہے۔ کارگزار ادارہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ بھون تعمیر کا کام معینہ مدت میں مکمل کرانا یقینی بنائیں۔ بھون تعمیر میں معیار پر خصوصی توجہ دی جائے۔

معلوم ہو کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حال ہی میں کیلاش مانسروور تیرتھ یاتریوں کی سہولت کیلئے غازی آباد میں بھون تعمیر کا اعلان کیا تھا۔ ان کا ماننا ہے کہ اس عمارت کی تعمیر سے کیلاش مانسروور جانے والے تیرتھ یاتریوں کو آسانی ہوگی۔ عمارت کا بندوبست نہ ہونے کے باعث تیرتھ یاتریوں، کانوٹیوں کو کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس عمارت سے تیرتھ یاتریوں کو کافی راحت ملے گی۔



سرمایہ کاری کے نظریہ سے اترپردیش محفوظ

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش میں فروغ اور ترقی کیلئے چیک جمہوری (Czech Republic) کے سفر ملن ہوروو کا کے ساتھ چھ رکنی وفد نے اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشور پرساد مور یہ سے ان کی رہائش ۷- کالیداس مارگ پر ملاقات کی، جس میں انہوں نے اترپردیش میں ریلوے کے شعبہ میں سرمایہ کاری کیلئے متوقع تعاون کی اپیل کی۔ جناب ملن ہوروو کا نے کہا کہ ہم ریلوے کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں بیرونی سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے وفد کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اترپردیش سرمایہ کاری کے نظریہ سے محفوظ ہے، ریاست میں ترقیات کے لامحدود امکانات ہیں نیز تربیت یافتہ عوام (ٹرینڈ مین پاور) کی ہمارے یہاں کمی نہیں ہے۔ ہماری حکومت مسلسل ریاست میں سرمایہ کاری کیلئے مطلوبہ تعاون دینے کیلئے تیار ہے۔

جناب مور یہ نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کی معیار زندگی بلند کرنے کیلئے پابند عہد ہے۔ فوڈ پروسیسنگ کے شعبہ میں ریاست میں سرمایہ کاری کے لامحدود امکانات ہیں۔ جناب مور یہ نے کہا کہ تکنیکی تبادلہ کے ذریعہ ہم زراعت پر مبنی کاروبار میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ڈسٹرکٹ آڈٹ ٹریل افسران کے عہدے پر تعیناتی کے بعد اضافی چارج دینے سے متعلق ضروری ہدایت جاری

- لکھنؤ : ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ضلع آڈٹ ٹریل افسران کے عہدے پر تعیناتی کے بعد اضافی چارج دئے جانے کے معاملے میں ۲۵ ستمبر ۲۰۱۷ء کا حوالہ دیتے ہوئے ڈرائنگ - ڈسبرسنگ کے ضمن میں واضح بندوبست کے تحت ہدایت دی ہے کہ جن - جن اضلاع میں آڈٹ ٹریل افسر تعینات نہیں ہیں، ان اضلاع میں امداد باہمی کمیٹیاں اور پنچایت دفاتر کے ڈرائنگ - ڈسبرسنگ کے کام کیلئے مذکورہ اضلاع کے منطقہ میں تعینات ڈپٹی چیف آڈٹ ٹریل افسران کو مجاز کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ مالیات کے آڈٹ ٹریل سیکشن کی جانب سے ضروری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی اطلاعات کمیشن کی سختی سے بقایات کی ادائیگی

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی اطلاعات کمیشن جناب حافظ عثمان نے ضلع صنعتی مرکز، مراد آباد کو نوٹس جاری کر حکم دیا کہ ادھم سنگھ نگر ساکن جناب جبر سنگھ کے ذریعہ حق اطلاعات ایکٹ - ۲۰۰۵ کے تحت مانگی گئی سبھی اطلاعات ۳۰ دن کے اندر مہیا کرائیں۔ ضلع صنعتی مرکز، مراد آباد کے جناب دھنجے سنگھ کمیشن کی سنوائی کے دوران حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ مدعی کے سبھی بقایا جات ۲۶۹۲۰۳ روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

ادھم سنگھ نگر ساکن جناب جبر سنگھ نے حق اطلاعات ایکٹ - ۲۰۰۵ کے تحت ضلع صنعتی مرکز، مراد آباد کو درخواست دیکر اطلاعات مانگی تھی، کہ میرے ذریعہ کس تاریخ کو جی. آئی. ایس. درخواست دی گئی۔ اسے ٹریزری کو کب ارسال کیا گیا۔ ٹریزری سے منظور ہو کر آپ کو کب موصول ہوا، اور کس دن آپ کے ذریعہ بل بنا کر ٹریزری کو بھیجا گیا۔ میری گریجویٹ کس وجہ سے روکی گئی اور جی. پی. ایف. کی رقم کن وجوہات کے باعث مجھے نہیں دی گئی۔ میرے ذریعہ دی گئی درخواست پر محکمہ نے کیا کارروائی کی۔ مدعی نے متعلقہ نکات کی تصدیق شدہ فوٹوکاپی بھی طلب کی تھیں۔ لیکن محکمہ کے ذریعہ اس ضمن میں مدعی کو کوئی معلومات نہیں دی گئی۔ ایکٹ کے تحت اطلاع نہ ملنے پر مدعی نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل داخل کر معاملے کی معلومات مانگی تھی۔

☆☆☆☆☆

سپڈ اسکیم کے تحت اس سال ۱۰ء ۵ کروڑ روپے کا بندوبست

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے معذور افراد کی سہولیات کیلئے معذور افراد مستحکم کاری محکمہ کے ذریعہ چلائی جا رہی سپڈ اسکیم کے تحت رواں مالیاتی سال میں ۱۰ء ۵ کروڑ روپے کا بندوبست کیا ہے۔ محکمہ معذور افراد مستحکم کاری سے موصول اطلاع کے مطابق اس اسکیم کے تحت ریاست کے مختلف عوامی فلاحی دفاتر، عمارتوں کو مرحلے وار طریقہ سے معذور افراد کیلئے آسان بنایا جاتا ہے۔ معذور افراد کو سہولیات مہیا کرانے کے مقصد سے وہاں پر رخنہ دشواری سے مبرہ ما حول تیار کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

آپاشی کیلئے ٹیوب ویلوں اور لفٹ کینال کو چلایا جائے

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر آپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے محکمہ جاتی افسران کو ہدایت دی ہے کہ ریاست کے کسانوں کو آپاشی کیلئے پانی کے مناسب بندوبست کو یقینی بنانے کیلئے گورنمنٹ ٹیوب ویلوں اور لفٹ کینال کو صحیح طور سے چلایا جائے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے پرنسپل سکریٹری آپاشی اور آبی وسائل جناب سریش چندر نے بتایا کہ اس ضمن میں پرنسپل انجینئر (مکینکل) کو ہدایت دی گئی ہے کہ ریاست کے سبھی سرکاری ٹیوب ویلوں اور لفٹ کینال جس گرام سبھا میں نصب کیے گئے ہیں، ان پر گرام سبھاؤں کے گرام پردھان اور کم از کم دو بڑے کسانوں کے موبائل نمبر درج کرائے جائیں اور ٹیوب ویل ر ضلع وار فہرست تیار کی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیوب ویل ر ضلع وار فہرست کا خاکہ تیار کر سبھی منطقائی کمشنروں ر ضلع مجسٹریٹوں ر چیف ڈیولپمنٹ افسران نیز حکومت کے استعمال کیلئے ایک ہفتہ کے اندر مہیا کرانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ متعلقہ سرکاری ٹیوب ویلوں اور لفٹ کینالوں سے متعلق معلومات سیدھے گرام پردھانوں ر کسانوں سے حاصل کی جاسکے۔ فہرست میں ضلع کا نام، ٹیوب ویل نمبر اور گرام کا نام اور پتہ، گرام پردھان کا نام اور موبائل نمبر اور دو بڑے کسانوں کے نام اور موبائل نمبر درج کرائے جائیں۔

☆☆☆☆☆

ریاست تعین کرنے کا آخری موقع ۳۰ نومبر تک

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

پرنسپل سکریٹری جناب جتیندر کمار نے پریس ریلیز کے توسط سے بتایا ہے کہ اترپردیش نو تشکیل ایکٹ-۲۰۰۰ کے تحت اترپردیش ریاست سے کچھ حصہ کو الگ کر مورخہ ۹ نومبر ۲۰۰۰ کو اتر اکنڈ ریاست کی تشکیل کی گئی۔ ملازمین کی ریاست کے تعین کی کارروائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے پھر بھی ریاست کی تشکیل کے ۱۶ برسوں بعد بھی کچھ ملازمین کے ذریعہ وقتاً فوقتاً درخواست دیکر اپنی ریاست کی تبدیلی کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔ ملازمین کی ریاست کے تعین کیلئے حکومت ہند کی Ministry of Personnel and Training کے تحت ریاستی مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے۔ ملازمین کی ریاست تعین کے معاملے پوری طرح سے نپٹ جانے کی صورت میں مذکورہ کمیٹی کو ختم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

ایسے حالات میں حکومت ہند کے ذریعہ یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ باقی ماندہ جو بھی ملازمین ابھی ریاست کا تعین کرانا چاہتے ہیں، انہیں ایک آخری موقع دیتے ہوئے ان کے معاملے کا تصفیہ کر مشاورتی کمیٹی کو ختم کر دیا جائیگا۔

لہذا موجودہ ضوابط کے تحت اگر کوئی ملازم اپنی ریاست کے تعین کیلئے درخواست کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنی درخواست اترپردیش reorganize coordination section-۱، کمرہ نمبر-512، پانچویں منزل، یوجنا بھون، لکھنؤ کو بلا تاخیر مورخہ ۳۰ نومبر ۲۰۱۷ء تک مہیا کرانا یقینی بنائیں۔ مذکورہ تاریخ کے بعد ریاست کے تعین کیلئے موصول درخواست پر غور نہیں کیا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

اب پورے سال کھادی پر ۱۰ کی جگہ ۱۵ فیصد کی رعایت

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

جناب ستیہ دیو پچوری نے آج آشیانہ پاور ہاؤس چوراہا گاندھی آشرم کے ذریعہ قائم کردہ فروخت مرکز کھادی انڈیا شری گاندھی آشرم کا افتتاح کیا۔

جناب پچوری نے کہا کہ موجودہ حکومت بننے کے بعد سے مسلسل سب کا ساتھ سب کا وکاس کے نعرہ کے مطابق کام ہو رہا ہے۔ ریاستی حکومت مسلسل کھادی کاروبار سے وابستہ سبھی لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھادی پالیسی بن چکی ہے۔ کھادی فارمیشن اینڈ فیشن پر کام ہو رہا ہے۔

جناب پچوری نے کہا کہ ریاستی حکومت نے کھادی کے فروغ کیلئے اب کھادی پر ۱۰ کی جگہ ۱۵ فیصد کی رعایت دینے کی تجویز پر موہر لگا دی ہے اور یہ رعایت تین ماہ کیلئے نہیں بلکہ پورے سال کیلئے ہوگی۔ یہ رعایت صرف اترپردیش میں تیار کھادی اشیاء پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کھادی کی حوصلہ افزائی کے بجائے نظر انداز کیا گیا۔ کھادی پیداوار اشیاء کمیٹیوں کے ذریعہ بنکروں کو مناسب محنتانہ نہیں دیا جاتا ہے۔ جناب پچوری نے کہا کہ ریاستی حکومت اب بنکروں کو آدھار سے لنک کر رہی ہے اور فرضی کمیٹیوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سبھی منطقہ میں کھادی پلازا کھولا جائیگا، جس سے کھادی کو زیادہ سے زیادہ فروغ مل سکے۔

اس موقع پر اترپردیش کھادی اور دیہی صنعت بورڈ کے چیف ایگزیکٹو افسر جناب اویناش کرشن سنگھ، کھادی اور دیہی صنعت کمیشن کے افسر جناب آر. ایل. پانڈے، پروگرام آرگنائزر جناب برج بھوشن پانڈے، ایم. ایل. اے. جناب اویناش تریویدی موجود تھے۔



خواتین اور بچوں کے بہبود کی اسکیمیں مزید موثر و شفاف ہوں گی۔ پروفیسر ریتا بہوگنا

- لکھنؤ: ۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی وزیر برائے خواتین بہبود پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے خواتین اور بچوں کے تحفظ، تعلیم اور پناہ مہیا کرانے کی سمت میں موثر اقدامات کئے ہیں۔ خواتین ہیلپ لائن نمبر ۱۸۱، کی توسیع، بے سہارا خواتین، بیوہ پنشن کے سخت ضابطوں میں اعتدال، سرکاری ہوم میں رہنے والے بچوں کی تعلیم کے بہتر انتظامات کئے گئے ہیں۔ پروفیسر جوشی آج باپو بھون میں ریاستی حکومت کے چھ ماہ کی مدت میں اپنے محکمہ کی کارگزاری کے سلسلہ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کر رہی تھیں۔

انہوں نے بتایا کہ اب 60 برس سے زیادہ عمر کی بیوہ خواتین کو بھی پنشن کا فائدہ دیا جا رہا ہے اور جن کے بچے بالغ ہیں اور ان کی سالانہ آمدنی دو لاکھ روپے تک وہ بھی بیوہ پنشن لینے کی اہل ہو گئی ہیں۔ پروفیسر جوشی نے بتایا کہ بدعنوانی سے پاک شفاف نظام، انفارمیشن منجمنٹ کے تحت تمام دفاتر، ڈاکٹریٹ، خواتین و اطفال ہوم، خواتین اقامت گاہوں، وغیرہ میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ اسے بائیومیٹرک ڈیوائس سے جوڑ کر شب و روز نگرانی کی جا رہی ہے۔ محکمہ میں تمام خریداری جی ای ایم سے کرنے کے لیے افسران کو تربیت دی گئی ہے۔ پروفیسر جوشی نے مختلف سرکاری ہوم کے معائنہ کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے وہاں کی تفصیلات سے بھی باور کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری ہوم کی ۱۹ اڑکیوں کو ہوٹل منجمنٹ کورس کرانے کے لیے بنگلور بھیجا گیا ہے۔ نیز دیگر ذہین بچوں کو مزید تعلیم کے لیے مشہور اداروں میں داخل کرایا گیا ہے۔ پروفیسر جوشی نے محکمہ کے ذریعہ چلائی جا رہی بیداری مہم کی معلومات بھی فراہم کی۔

☆☆☆☆☆